ڈینٹل امپلانٹ کے بعد سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا؟

ڈینٹل امپلانٹ کے طریقہ کو پرانے دانت کی جگہ نئے دانت لگانے کے طریقہ علاج میں استعمال کیا جاتا ہے- ڈینٹل امپلانٹ کو حیاتیاتی ریشوں سے مطابقت کے حامل مواد جیسے ٹیٹانیم سے تیار کیا جاتا ہے- اسے جبڑے کی ہڈی میں پیوست کیا جاتا ہے اور دانت کی جڑ کے طور پر کام کرتا ہے تاکہ مصنوعی واحد خول کو سہارا دے سکے- ڈینٹل امپلانٹس دانتوں کے برج یا قابل تبدیل دانتوں کی بتیسی کی شکل میں مصنوعی دانتوں کے گروپ کو سہارا دینے کے لیے ستون کے طور پر بھی کام دے سکتے ہیں-

لوگوں کو غلط فہمی ہو سکتی ہے کہ ڈینٹل امپلانٹ کے بعد انہیں مزید منہ کے کسی مسئلے کا سامنا نہیں کرنا ہو گا- اگرچہ ڈینٹل امپلانٹ اور اس کے معاون مصنوعی دانت نہیں گرتے لیکن اگر منہ کی دیکھ بھال بہتر طور پر نہیں کی جاتی تو دانتوں کے امپلانٹ کے ارد گرد کے حصوں کے ریشوں کے مسائل پیدا ہو جائیں گے- دانتوں کے ریشے دکھنے لگ سکتے ہیں اور تکلیف دہ ہو سکتے ہیں، جسے پیری امپلانٹیتس کہا جاتا ہے- ڈینٹل امپلانٹ ڈھیلا ہو سکتا ہے اور آخر میں باہر آ سکتا ہے- لہٰذا، دانتوں کے امپلانٹ کے استحکام کے لیے منہ کی حفظان صحت کو برقرار رکھنے کے لیے اس کی طویل المدت دیکھ بھال ضروری ہے-

کیا ڈینٹل امپلانٹ کی تبدیلی ہمیشہ کامیاب رہتی ہے؟

ڈینٹل امپلانٹ کی تبدیلی منہ کی ایک معمولی سرجری ہے- کامیابی کی شرح صحت کی عمومی کیفیت اور جبڑے کی ہڈی کی حالت پر منحصر ہے- اگر جسم کی صحت یابی کا نظام اچھا ہے تو ڈینٹل امپلانٹ کی تبدیلی کی کامیابی کا زیادہ موقع ہو گا- دوسری طرف، تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ تمباکو نوشی کرنے والے لوگ، ذیابیطس کے مریض، مسوڑوں کی شدید بیماری میں مبتلا افراد وغیرہ کو ڈینٹل امپلانٹ کی تبدیلی کی مزید پیچیدگیوں یا ناکامی کی زیادہ شرح کا سامنا ہو سکتا ہے-

ڈینٹل امپلانٹ کی دیکھ بھال کس طرح کریں جس سے مصنوعی دانتوں کو سہارا مل سکے؟

صبح اور رات سونے سے قبل ہر روز دانتوں کی صفائی کرنا ضروری ہے تاکہ ڈینٹل امپلانٹس کے ارد گرد کے ریشوں کی سوزش اور دانتوں کی میل جمنے کو روکا جا سکے-

- ایک دانت کا امپلانٹ:

منہ کی حفظان صحت کا طریقہ وہی ہے جو قدرتی دانت کی دیکھ بھال کا ہے- مسوڑوں کے درمیان برش کریں اور دانتوں کی سطحوں کو صاف کرنے کے لیے دانتوں کا خلال (ڈینٹل فلاس) یا دندانے والا برش استعمال کریں-

- امپلانٹ دانتوں کے برج کا سہارا:

اگر مصنوعی دانت دو یا اس کی زائد دانتوں کے امپلانٹ ستون کا سہارا ہیں تو صفائی کا طریقہ وہی ہو گا جو روایتی دانتوں کے برج کے لیے ہوتا ہے- چونکہ مصنوعی دانتوں اور مسوڑوں کے درمیان خلاء ہوتا ہے، اس لیے ڈینٹل امپلانٹ اور خلاء کو دانتوں کے خلال سپر فلاس یا انٹرڈینٹل برش سے صاف کرنا ضروری ہے-

- اوپر یا نیچے کی قابل تبدیل بتیسی یا ڈینچر:

ڈینچر کو ہٹا دیں، اور پھر ڈینٹل امپلانٹ ستونوں کو ارد گرد سے گول گھما کر صاف کرنے کے لیے ایک دندانے والا برش استعمال کریں- ڈینچر کو اسی طرح صاف کریں جیسے روایتی دانتوں کو صاف کرتے ہیں- ہر روز رات سونے سے پہلے ڈینچر کو اتار دیں، دانتوں کے ہر حصے کو صاف کرنے کے لیے نرم دانتوں کا برش اور صاف کرنے والا مواد جیسے ڈٹرجنٹ استعمال کریں- اس کے بعد اسے پانی سے دھوئیں، اور رات بھر پانی کے گلاس میں بھگو دیں-

ڈینٹل امپلانٹ لگانے کے بعد اضافی پوائنٹس یاد رکھیں-

ڈینٹل امپلانٹ سہارا لگے مصنوعی دانت چبانے کی صلاحیت کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتا ہے- تاہم، اگر اس کی مناسب دیکھ بھال نہیں ہوتی تو بہت سے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں، جیسے پیری-امپلانتیتس جس سے دانتوں میں درد یا سوزش ہو سکتی ہے اور رفتہ رفتہ کھانا چبانے کا مسئلہ بھی پیدا ہو سکتا ہے-

دانتوں کے امپلانٹ اور اس کے معاون مصنوعی دانتوں کے استحکام کو بڑھانے کے لئے مندرجہ ذیل امور سے آگاہ ہونا چاہیے:

1. مصنوعی دانتوں میں فریکچر سے بچنے کے لیے گری والے میوہ جات، سخت ٹافیاں، وغیرہ جیسے سخت کھانے کی چیزیں بار بار کھانے سے اجتناب کریں-
2. سخت چیزیں چبانے سے اجتناب کریں ورنہ امپلانٹ فکسچر یا پیچ بالآخر ڈھیلے یا خراب ہو سکتے ہیں-
3. تمباکو نوشی امپلانٹ فکسچر کے ارد گرد کے ریشوں کی صحت کے لیے خطرناک ہوتی ہے؛ لہٰذا تمباکو نوشی چھوڑنا ضروری ہے-
4. ڈینٹل امپلانٹ کرانے کے بعد، باقاعدگی سے دانتوں کی جانچ پڑتال کرنا بھی ضروری ہوتا ہے- اگر کوئی مسئلہ ہے تو اس کی ابتدائی طور پر نشاندہی اور انتظام کیا جا سکتا ہے-
5. اگر کسی صورت میں غیر معمولی تکلیف محسوس ہوتی ہو جیسے ڈینٹل امپلانٹ کا ڈھیلا ہو جانا، یا اس کے ارد گرد کے ریشوں میں تکلیف کا احساس ہونا تو پھر ضروری ہے کہ آپ جتنا جلد ممکن ہو، اپنے دانتوں کے ڈاکٹر سے معائنہ کروائیں-